نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ مع محصول لے

نمبر ۴۳ - جلد ۸ | لودیانہ ۲۱ اکتوبر سنہ ۱۸۸۰ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

کابل کا میدان انگریزی سپاہ سے خالی ہوگیا ہے = امیر کابل نے جنگ غزنی کی تیاریوں کو ترک کردیا ہے = **محمد جان** نے امیر کے پاس لکھ بھیجا ہے کہ بس اب میں تمہاری نوکری نہیں کرسکتا ہوں کیونکہ غازی مجھ سے اور آپ سے ناراض ہیں = **سرکار** نے امیر کابل کو لکھا ہے کہ اگر تم سے قندھار کا انتظام ہوسکے تو اُس پر تمہارا قبضہ کرا دیا جاوے ابھی جواب نہیں آیا = ملا مسکین عالم آجکل **کابل** میں طرح طرح کے فتوے دے رہا ہے = **میر بچہ** کو گورنری کابل کا عہدہ ملا ہے = **تمام** افواج ہندوستانی کو تین سال کی بابت فرلو رخصت کی اجازت دیگئی جو بوجہ جنگ کے بند تھی = **ایران** نے پختہ ارادہ کرلیا ہے کہ جسطرح ہو سکیگا ہرات پر قبضہ کردیگا = روس اب اس غیرت میں ڈوبا ہوا ہے کہ جس مطلب کے لئے میں نے افغانستان کو اُکسایا تھا وہ پورا نہ ہوا = خبر آئی ہے کہ ایوبخان نے ہرات کو شاہ ایران کے پاس رہن کردیا ہے = **جیپور** میں آجکل بہت سے افغان وارد ہیں چنانچہ ایک افغان نے ایک ہندو کو چھرے سے قتل کر ڈالا = مسٹر گریفن صاحب نے لارڈ لارنس صاحب کے اس قول پر کہ افغانستان کو چھیڑنا اچھا نہیں اب صاد کیا ہے = **سلطان** روم نے اب گھبرا کر کہدیا ہے کہ میں سلطنت سے کنارہ کشی کرنا چاہتا ہوں = **شاہ ایران** نے بھی سلطان کو لکھ بھیجا ہے کہ سلاطین یورپ کی تجویز فوراً منظور کرلینا چاہئے = **کورم** میں جنرل واٹسن صاحب بہادر نے دربار کے اندر کہدیا ہے کہ کورم کی رعایا آزاد ہے = البانیا والے جو عملداری مانٹینگرو میں رہتے تھے نکالدئے گئے اور اُنکی تمام جایداد ضبط کی گئی = **کمسریٹ** کے دفتروں میں تخمینہ ہو رہا ہے کہ کسقدر شتر دبا ہوا اور کہار وغیرہ افغانستان میں بھیجے گئے اور بچکر کسقدر واپس آئے = **ایوبخان** ہرات میں بیٹھا منصوبے باندھ رہا ہے = **قندھار** کے ملکی و جنگی افسران میں پھوٹ پڑگئی ہے = **نیویارک** کی ایک عورت نے مدرسہ صنعت کی تائید میں ۲ لاکھ روپیہ دئے ہیں = **خبر** آئی ہے کہ امیر کابل اپنی رعایا پر بہت ظلم کر رہا ہے = **یونان** کے لوگ صدق دل سے جنگ کیواسطے کمریں کس رہے ہیں = **کوہاٹ** میں خارشگر کا زور اس سبب سے ہے کہ ہماری فوجیں واپس آرہی ہیں = **ایران** کا سپہ سالار اعظم موقوف کیا گیا = **اخبار** ڈیلی نیوز بڑے زور کے ساتھ کہتا ہے کہ سلطان روم کو فوراً معزول کردینا چاہئے = **جرمن** کا ارادہ ہے کہ اگر سلطان روم نے ذرا بھی وعدہ خلافی کی تو اُسکو سیدھا کیا جائیگا = **پنجاب** میں دربار کے لئے جو لاہور میں ہوگا بڑی بڑی تیاریاں ہو رہی ہیں =

نور افشاں

— تار برقی آمدہ شملہ مورخہ ۱۷ اکتوبر سے معلوم ہوا کہ ۱۶ اکتوبر کو ہماری فوج نے کورم کو خالی کر دیا ہی، ۷ اکتوبر کو جنرل والسن صاحب نے کورم میں ایک دربار کیا تھا جسمیں صاحب موصوف نے بیان فرمایا کہ گورنمنٹ انگریزی رعایا اہلِ ملی کو خود مختار اور آزاد کرتی ہی +

— جو خبر علاقہ برہما سے ضلع تیت میو کی سرحد پر فوج کے حملہ کرنے کی بابت آئی تھی اور ہمارے اخبار کے صیغہ تار برقی میں درج ہی کہ وہ افواہ غلط ہی سو اُسکی نسبت اب یہہ معلوم ہوا ہی کہ وہ خبر درست تھی کیونکہ جبکہ برہما کی فوج نے یہہ سُنا کہ شہزادہ ہونگیان کلکتہ سے نکل کر آتا ہی سو فوج برہما نے سرحد پر جمع ہو کر شاہزادہ سے جنگ کرنیکا ارادہ کیا تھا مگر جب اُنکو یہہ خبر ملی کہ شہزادہ کا آنا غلط ہی سو خاموش ہو گئے +

— قسطنطنیہ سے خبر آئی ہی کہ وزراے روم کا ارادہ ہی کہ شہر ڈلسینو کو مانٹگرو کے حوالے کر دیں اور رضا پاشا وزیر صیغہ جنگ کوشش کرتا ہی کہ اہل البانیا کو راضی کرے اور روم کا ایک سفیر مقام سٹنجی کو اس ارادہ سے گیا ہوا ہی کہ مابین روم و مانٹگرو ایک جلسہ ہو اور اُس جلسہ میں تمام سفیران یورپ شامل ہوں۔ اُمید ہی کہ اس جلسہ سے اچھا نتیجہ حاصل ہوگا +

ہمکو بھی اُمید ہی کہ یہہ معاملہ فتنہ انگیز عمدہ طور سے فیصل کیا جاویگا۔ اگر روم اپنے قدیمی دستور پر چلتا ہو اور صرف انتظام کو ملتوی رکھنیکے لئے موقع ڈھونڈتا ہو تو سوائے فساد کے اور کچھ بھی نہ ہوگا۔ لیکن اگر اُسنے کچھ دانائی حاصل کی ہو اور صدق دلی سے کوشش کرے کہ شرایط عہد نامہ برلن پر عملدرآمد کیا جاوے اور یوں سلاطین یورپ کو تسلی دیوے کہ مشرقی معاملہ کسیطرح قیام پایا ہو تو معاملہ مذکورہ اچھی طرح سے فیصل ہو سکتا ہی +

— اہل تجربہ یہہ خیال کرینگے کہ اگرچہ سلطنت روم کے چند روز کے لئے کوئی دشمن سرحد کے باہر نہ ہو تو کیا اپنے گھر کے دشمنوں کا انتظام کر سکتی ہی کیونکہ اُسکے ہر ایک صوبہ و علاقے میں سرکشی کی علامتیں نظر آتی ہیں۔ عرب کے بیدلی اور سوریہ کے عرب دونوں سلطان روم سے ناراض ہیں اور خود قسطنطنیہ کے علما میں سے کتنے ہیں کہ عثمانیہ حکومت سے ناراض ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خلیفہ کی خلافت پھر قایم ہو جاوے۔ علاوہ اِسکے سلطنت روم کا خزانہ خالی ہی۔ گویا سلطنت کا دیوالہ نکل گیا ہی۔ پس ایسی سلطنت کا قایم رہنا بہت دشوار ہی۔ کیونکہ اب سلطنت روم کی حالت اُس بڑھیا کے موافق ہی جو ضعیفی کے باعث مرنے کے قریب ہوتی ہی۔ چاہے حکیم کتنا ہی علاج معالجہ کرے وہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتی ہی +

— علم ایک پہاڑ کی مانند ہی کہ جتنا زیادہ ہم اُسپر چڑھ جاویں اُسیقدر زیادہ دکھائی دیتا ہی کہ آگے ہم نہیں دیکھتے تھے +

اخبار منشور محمدی نمبر ۱۳ میں ایک مضمون بعنوان جواب الجواب نور افشاں منجانب موحد صاحب درج ہی جسمیں موحد نے ذکر کیا ہی کہ ہمنے خود پادری وریصاحب سے لودیانہ میں ملکر استثنا کے ۱۸ باب کی ۱۵ آیت سے ۱۸ تک کی بابت دریافت کیا ہی اور اُنہوں نے فرمایا ہی کہ یہہ یشوع سے مراد ہی مسیح سے نہیں الخ +

موحد صاحب کو واضح ہو کہ ہمنے ایسا بیان نہیں کیا ہی ہاں اتنا تو کہا کہ نبیوں کی بعض پیشگوئیوں کا اشارہ کئی ایک باتوں پر جو کہ مختلف زمانوں میں وقوع میں آتی ہیں ہوتا ہی اور نیز یہہ باتیں متواتر سلسلے میں ایک دوسری پر اشارہ کرنے والی ہوں۔ چنانچہ آیات مذکورہ بالا یشوع پر عاید ہو سکتی ہیں کیونکہ یشوع مسیح کا ایک خاص نشان تھا اسلئے کہ جیسا یشوع نے اپنے لوگونکو بیابان سے نکالکر یردن کے پار ملک کنعان میں پہونچایا ویسا ہی مسیح اپنے لوگونکو اس دنیا سے نکالکر دریائے موت کے پار آسمانی کنعان میں پہونچاتا ہی۔ پس اگرچہ آیات مذکورہ بالا یشوع کیطرف اشارہ کرتی ہیں مگر اُنکا خاص اشارہ مسیح کیطرف ہی جسکے لئے یشوع صرف ایک نشان ٹھہرا +

موحد صاحب کی تاویلات استثنا ۱۸ باب ۱۵ سے ۱۸ تک کو ہمنے دیکھ لیا مگر واضح رہے کہ ان آیتوں کے خاص اشارہ کا فیصلہ کلام الہی میں ہو چکا ہی۔ چنانچہ اعمال کی کتاب کے ۳ باب ۲۱ سے ۲۲ آیت میں مرقوم ہی کہ پطرس رسول نے فرمایا کہ ضرور ہی کہ آسمان اُسے (یسوع مسیح) لئے رہے اُس وقت تک کہ سب چیزیں جنکا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیونکی زبانی شروع سے کیا اپنی حالت پر آویں کیونکہ موسیٰ نے باپ دادوں سے کہا کہ خداوند جو کہ تمہارا خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی میری مانند اُٹھاویگا جو کچھ وہ تمہیں کہے اُسکی سب سنو اور ایسا ہوگا کہ ہر نفس جو اُس نبی کی نہ سنے وہ قوم میں سے نیست کیا جاویگا۔ بلکہ سب نبیوں نے سموئیل سے لیکے پچھلوں تک جتنوں نے کلام کیا

تقییع مسیح کی ذات اور شخصیت کا تذکرہ

دوسرا پاک نوشتوں کا بیان مسیح کی ذات اور شخصیت کی بابت

پاک نوشتوں کا بیان مسیح کی ذات اور شخصیت کی بابت یہہ ہے +

پہلا کہ مسیح فی الحقیقت انسان تھا یعنے اُسمیں پوری انسانیت موجود تھی لہذا جو کچھ ایک انسان کے حقمیں کہا جا سکتا ہے یعنے کامل انسان جیسا وہ پہلے پیدا ہوا تھا وہی مسیح کے حقمیں بھی کہا جا سکتا ہے +

دوسرا کہ مسیح فی الحقیقت خدا تھا یعنے اُسمیں پوری اُلوہیت موجود تھی پس جو کچھ خدا کی بابت بیان ہو سکتا ہے مسیح کی بابت بھی وہ بیان ہو سکتا ہے +

تیسرا مسیح ایک شخص تھا یعنے دونوں ذاتیں ملکر ایک ہی شخص بنا پس جسنے کہا کہ میں پیاسا ہوں اُسنے کہا پیشتر ابراہام تھا میں ہوں پاک نوشتوں کے سارے بیانوں کا خلاصہ مسیح کی ذات اور شخصیت کی بابت اتنا ہی ہے اور عیسائی کلیسیا کا عقیدہ مسیح اوتار کی نسبت یہی ہے +

دلیل اِس مسئلہ کی

اِس مسئلہ کے سارے دلائل نقلی ہیں یعنے پاک نوشتوں کا بیان اور اُس بیان کو ہم تین قسم پر تقسیم کر سکتے ہیں پہلا پاک نوشتوں کا بیان اِس مسئلہ کے ہر ایک حصہ کا جدا جدا دوسرا پاک نوشتوں کا محاورہ مسیح کے بیان کی بابت جسمیں وہ کبھی انسان اور کبھی خدا کر کے تعبیر ہوا اور کبھی یہہ دونوں بیان اِسطرح ملائے ہوئے ہیں کہ ایک دوسرے میں داخل ہوا جیسا ہمارا بیان انسان کی بابت جب ہم اُسکو ایک ہی گفتگو میں فانی اور غیر فانی یا جسمانی اور روحانی تعبیر کیا کرتے ہیں تیسرے بعض آیات پاک نوشتوں میں آئی ہوئی ہیں جنمیں یہہ مسئلہ اوتار یا خدا مجسم کا صفائی سے بیان ہوا +

پہلا پاک نوشتوں کا بیان اِس مسئلہ کے ہر ایک حصہ کا جدا جدا

پہلا حصہ مسیح فی الحقیقت انسان تھا۔ اُسکی دو شاخیں ہیں پہلے مسیح کا بدن حقیقی بدن تھا دوسرے مسیح کی روح حقیقی عقلی روح تھی +

پہلی شاخ کہ مسیح کا بدن حقیقی بدن تھا۔ اِس سے مراد یہہ ہے کہ اُسکا بدن ایک جسم تھا گوشت اور لہو سے بنا ہوا اور انسانوں کے بدن کے موافق یہہ خوابی خیالی بدن نہ تھا صرف بدن کی مشابہ نہ وہ بدن کسی آسمانی یا ہوائی شی کا بنا ہوا تھا یہہ اُن وجوہات سے آشکارا ہے کہ مسیح عورت سے پیدا ہوا کنواری مریم کے شکم میں پڑا اُسی کے جسم سے وہاں پرورش پائی اور بعد تولد اور انسانوں کے بدن کے موافق قد و قامت میں تھوڑا تھوڑا کر کے عہد جوانی تک نشو و نما پاتا رہا اور انسان کی تمامی حالات کے اندر سے گذرا مثلاً اُسکو درد لگا اور بھوکھا پیاسا ہوا اور تھکیو خوشی دکھ اور موت اُسپر آیا سو اُسکے اُسکا بدن محسوس بحواس تھا یعنے آنکھ سے دکھائی دیتا تھا اور کان سے اُسکی حرکتوں کی آواز سنائی دیتی تھی اور ہاتھ سے چھوا اور پکڑا جاتا تھا پاک نوشتوں میں کھلا بیان ہوا کہ وہ خون اور گوشت کا بنا ہوا تھا مثلاً عبرانیوں کے خط کے دوسرے باب کی ۱۴ میں یوں لکھا ہے پس جسحال کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں ویسا ہی وہ بھی اُنمیں شریک ہوا پھر لوقا کی انجیل کے ۲۴ - ۳۹ میں مسیح آپ فرماتا ہے کہ روح کو جسم اور ہڈی نہیں جیسا مجھ میں دیکھتے ہو عہد عتیق میں بیان ہوا کہ مسیح عورت کی نسل ہے ابرہام کی نسل ہے داؤد کا بیٹا ہے وہ انسان تھا اور مرد غمناک تھا اور مرد یسوع مسیح وہ اپنی بابت ابن آدم کر کے ذکر کرتا رہا قریب اسی مقام کے انجیل میں اس خطاب سے مرقوم ہوا یہہ سب باتیں کھلے دلایل ہیں کہ مسیح کا جسم حقیقی جسم تھا +

دوسری شاخ کہ مسیح میں حقیقی انسانی عقل والی روح تھی۔ مسیح سوچتا فکر کرتا تقریر کرتا ارادہ کرتا تھا خوش ناخوش ہوتا تھا لکھا ہے کہ وہ دانائی میں بڑھتا گیا وہ نہیں جانتا تھا کہ قیامت کا دن کب آویگا اِس سے صحیح نظر آتا ہے کہ نہ صرف اُسمیں عقل اور فہم تھی بلکہ اُسکی عقل و فہم محدود تھی انسانی عقل کے مطابق یہہ دونوں شاخیں حقیقی بدن اور عقلی روح ملکر پوری انسانیت بنتی ہیں اب پاک نوشتوں کی تحریر سے ثابت ہوا کہ یہہ دونوں جزو مسیح میں ملی ہوئی تھی یعنے وہ حقیقی انسان تھا +

دوسرا حصہ کہ وہ فی الحقیقت خدا تھا۔ جب پاک نوشتوں میں مسیح کی انسانیت کا کھلا بیان ہوا ہے اِسیطرح اُن نوشتوں میں اُسکے حقیقی خدا ہونے کا بیان ہے اِس مسئلہ کا مفصل بیان سالگذشتہ اسی اخبار میں ہو چکا ہے اب صرف اجمالی طور پر اقسام دلائل کا تذکرہ کرونگا۔

باقی آیندہ

منقولات

کابل

کون کہتا ہے کہ عبدالرحمان خان سے کوئی بازپرس کرنے والا نہیں ہے اس سبب سے کہ وہ مستقل امیر بغیر شرایط بنائے گئے ہیں کون ایسی رائے دیسکتا ہے کہ عبدالرحمان خان ایک حالت افلاس میں امیر بنائے گئے ہیں اگر وہ روپیہ کے استحصال میں تشدد کریں تو وہ تشدد زیادہ نہیں قرار پا سکتا +

بیشک اگر وہ ظلم و ستم کرینگے جیسا کہ آجکل کی خبریں کہہ رہی ہیں تو اُنسے کیونکر نہ بازپرس ہوگی۔ یہہ سمجھکی غلطی ہے کہ وہ بغیر شرایط امیر مقرر کئے گئے ہیں۔ نہیں نہیں گورنمنٹ انگریزی نے اُن کے چلن کو دیکھنے کے لئے ابھی شرایط مقرر نہیں کیں اور بہت جلد وہ وقت آنیوالا ہے کہ امیر عبدالرحمان خان سے شرطیں مقرر کیجاوینگی۔ بشرطیکہ وہ ٹھیک طریقہ پر رہے +

جب سے دنیا قایم ہوئی ہے کسی فاضل منطقی نے آجتک فتویٰ نہیں دیا کہ ضرورت کے وقت تشدد جایز ہو لیکن بخلاف اسکے اڈیٹر صاحب اوودہ اخبار عبدالرحمان کی نسبت تشدد گویا جایز قرار دیتے ہیں اس سبب سے کہ افغانستان میں جابرانہ ہی کارروائی درست ہے۔ ہم اڈیٹر صاحب سے پوچھتے ہیں کہ اگر افغانستان اسی قابل ہے کہ وہاں تشدد روا رکھا جاوے تو ہماری افواج گورنمنٹ نے کیوں نہیں ایسا برتاؤ کیا اُنسے تو افغانستان سے بخلاف اسکے نہایت رحمدلی اور ہمدردی کے ساتھ کارروائی کی ہے۔ خوب یاد رکھنا چاہئے کہ تشدد کسی مذہب اور فرقہ میں درست نہیں ہے اور نہ کوئی لایق سردار و گورنمنٹ اسکو کسی موقع پر پسند کر سکتی ہے۔ ہم حیران ہیں کہ اڈیٹر صاحب اوودہ اخبار لکھنؤ نے کیونکر ایسا لکھا۔ بیشک سردار عبدالرحمان خان اگر ظلم کو روا رکھے گا تو بہت جلد افغانستان سے اسیطرح علیحدہ ہوگا جسطرح اور ہوئے ہیں + از انجمن پنجاب

انگلستان کے بیان میں

سوائے اُن دور دور ملکوں کے جو اُسکے تحت میں ہیں مثلاً ہندوستان کنیڈا اسٹریلیا وغیرہ۔ انگلستان میں چار آس پاس کے ملک یعنے انگلنڈ۔ آیرلنڈ۔ سکاٹلنڈ اور ویلس شامل ہیں۔ آیرلنڈ ایک ٹاپو ہے اور باقی تین دوسرے ٹاپو میں ہیں۔ ان چاروں ملکوں میں قریب چار سو لاکھ باشندے ہونگے اور انکو ایک ہی ملکیت سمجھنا چاہئے +

اگلے دنوں میں انگلستان آلبیون یعنے سفید جزیرہ کہلاتا تھا اسلئے کہ اُسکے بعض پہاڑوں میں بہت سی کھری مٹی ہے جو دور سے سفید دکھاتی۔ بعد اُسکے وہ برٹانیا یعنے رنگین نام سے مشہور ہوا شاید اس سبب کہ اُسکے وحشی باشندے اُن دنوں میں اپنے بدنوں کو رنگتے تھے +

وہ قوم جو اب اُس ملک میں آباد ہے سو بہت قوموں یعنے لاٹینی ساکسن نارمن فرانسیسی وغیرہ کے ملانے سے بنائی گئی ہے۔ نہیں معلوم کہ کس کس اصل سے انکی کون کون خاصیت ملی ہے لیکن سب جانتے ہیں کہ انگریز بڑے بہادر اور ہوشیار اور محنتی اور عالی ہمتی ہوتے اور سب سمندروں میں اُنکے جہاز ونکے مال بہتایت سے دیکھنے میں آتے اور ہفت اقلیم میں اُنکی حکومت پھیلتی جاتی ہے۔ کہاوت ہے انگریزونکی سلطنت میں سورج کبھی غروب نہیں ہوتا یعنے جب اُسکے ایک حصہ میں رات تب کسی دوسرے حصہ میں دن ہوگا۔ آجکل اُنکی نوآبادیاں ایسی دور جگہوں میں پہونچ گئی ہیں جنکے ناموں سے بھی اُنکے اگلے رومی مالک واقف نہ تھے۔

اُنکی صفتیں عجیب ہیں تجارت میں ہوشیار سیر کرنے میں ہمتی اور جانباز لڑائی میں دلیر اور قایم مزاج سب علموں اور ہنروں میں ماہر اپنے وعدوں پر ثابت قدم بزرگی کے خواہان اور بدنصیبی میں صابر وہ ہرطرح سے قوم قوت ور اور فتحمند ہیں +

انگریزوں کے بعض شہر بعض دستکاریوں کے سبب سے مشہور ہیں مثلاً مانچسٹر چھینٹ اور لانگ کلاث کیواسطے لڈس اونی کپڑے کے شفیلڈ چھری کانٹے کے برمنگھام لوہے اور پیتل کی چیزوں کیواسطے کاونٹری میں ریشمین فیتہ بنتا کدرمنسٹر میں فرش اور غلیچہ بار تھانپٹن میں جوبنان سپٹیل فلڈس میں ریشمین کپڑے اور ناٹنگھام میں موزے بنتے ہیں پھر بہت جگہوں میں معدنیں ہوتی ہیں جن سے انگریزوں کی دولت بہت بڑھی ہے مثلاً نوکاسل سے بہت کوئلہ اور سٹافورڈ سے بہت لوہا اور کارنوال سے ٹین اور تانبا اور کمبرلینڈ سے سیسہ ملتا ہے پس اُس چھوٹے جزیرہ کے بیچ میں زمین کے کتنے خزانے ہوتے ہیں۔ پھر انگلستان کے سرسبز کھیتوں میں بہت قسم کے پھل پھول اناج اور جڑ افراط سے پیدا ہوتی ہیں اور اُس کے کناروں کے سمندروں میں بیشمار مچھلیاں

پکڑی جاتی ہیں چنانچہ اسکے اکثر لوگ بڑے آرام سے رہتے ہیں اور جتنے لوگ تنگ حال ہیں سو اکثر شراب پینے سے آفت زدہ ہیں +

انگلستان کا دار السلطنت لنڈن نامی ہے اور دنیا بھر میں اُسکے برابر کوئی بڑا اور کثرت سے آباد اور دولتمند شہر کہیں نہ ملیگا اُسمیں تیس لاکھ باشندے ہونگے یہہ گویا جہان کا بازار اور چوک ہے جہاں دنیا کی خاص تجارت ہوتی ہے +

انگلستان کی ملکہ وکٹوریا ہے اور وہ اپنی راستی اور نیک نیتی کے سبب تمام جہان میں مشہور ہے۔ اُسکے رہنے کے لئے کئی ایک بڑے بڑے شاہ محل بنے جن میں ایک بوکنگھام پالس نامے ہے جسمیں اور ملکونکے بادشاہوں اور امیرونکی مہمانداری کیجاتی ہے +

از مخزن المسیحی

مراسلات

قرآن کی عدم ضرورت نمبر ۹

سوم از روئے امور واقعی

اوّل از روئے بیان واقعات جو کبھی وقوع میں نہیں آئے

(دفعہ ۱) سورہ بقرہ رکوع آیت ۶۳ میں مرقوم ہے کہ جب لیا ہمنے اقرار تم سے اور اُونچا کیا تمپر پہاڑ انتہی۔ اسکے موافق دیکھو سورہ اعراف رکوع ۲۱ آیت ۱۷۲۔ کیا یہہ کوئی واقعی حقیقت ہے ؟ محمدیوں کی بے سروپا روائیوں کے سوائے کون مورخ پہاڑ کے سطور پر اُنچا کیا جانیکا مُصدق ہے ؟ کیا موسیٰ ؟ مگر موسیٰ کا بیان یہہ ہے۔ اور سب کوہ سینا پر زیر و بالا دھواں تھا کیونکہ خداوند شعلے میں ہوکے اُسپر اترا اور تنور کا سا دھواں اُسپر سے اُٹھا اور پہاڑ سراسر ل گیا (خروج ۱۹: ۱۸) یہاں پہاڑ کے اُنچا کئے جانیکا نشان تک نہیں ہے پھر کیا یوسیفس ؟ مگر اس مورخ نے موسیٰ ہی کے بیان کا تذکرہ کیا ہے اور قرآن کے رفع الطور کا ذکر ندار د ہے۔ دیکھو انٹی کوئی ٹی کتاب ۳ باب ۵ دفعہ ۲۔ پس قول قرانی کو کسکے اعتبار پر سچ مانیں ؟ جائے فکر ہے کہ سوائے موسیٰ کے کون اُس واقع کا سچا راوی ہوسکتا تھا۔ کیا موسیٰ جو اُسوقت نہ صرف موجود بلکہ جسپر وہ واردات گذریں۔ ہاں وہ جو اُسوقت خدائے تعالیٰ کا رسول اور لوگونکا عامل تھا یا اُسکے ہزاروں برس بعد کی ایک روایت۔ اور اگر انحصار ثقاہت فرسودۂ وحی پر ہے تو افسوس !!! وحی موسوی اور وحی احمدی کا مبداء علم جدا تھا۔ یاد رہے کہ کسی تعلیم کی نسبت خدا زمانہ سازی اختیار کرے تو عجب نہیں !!! مگر کسی واقعی امر کی نسبت اختلاف نہیں کرسکتا۔ اسلئے یہہ مذکور قرانی اُن واقعات میں گردانا جاتا ہے جو کبھی وقوع میں نہ آئے۔ ارے لوگو بیدار ہو یہہ کیا باتیں ہیں +

(دفعہ ۲) سورہ بقرہ ۸ رکوع آیت ۶۴ میں یوں مسطور ہے۔ اور جان چکے ہو تو جنہوں نے تم میں سے زیادتی کی ہفتے کے دن میں تو ہمنے کہا کہ ہو جاؤ بندر پھٹکارے اس واردات کی مفصل کیفیت سورہ اعراف رکوع ۲۱ میں موجود ہے محمدی مفسر اُس واردات کا وقوع داؤد کے عہد میں بتلاتے ہیں اور وہ بستی جسکا پتہ سورہ اعراف میں پوچھا گیا ہے سیل صاحب اُسکا نام اَیلَة بتلاتے ہیں جو بحر قلزم پر واقع تھی۔ اگر اُسکا یہی نام و نشان تھا تو معلوم ہوا ہے کہ داؤد کے عہد میں کوئی ایسا واقع نہیں گذرا جسمیں اس بستی کے لوگ یا کہ بنی اسرائیل وہیں جا کے کبھی بندر بن گئے ہوں۔ داؤد کے عہد میں اس بستی کی نسبت صرف اسیقدر مرقوم ہے کہ اُسنے یعنے داؤد نے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں۔ بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹھلائیں۔ اور سارے ادومی بھی داؤد کے خادم ہوئے۔ (۲ سموئیل ۸: ۱۴) اور معلوم ہو کہ یہہ بستی اَیلَة ادوم میں تھی جیسا ۱ سلاطین ۹: ۲۶ میں مرقوم ہے۔ ان دو مقاموں کے مقابلے سے معلوم ہوتا ہے کہ داؤد کا اَیلَة پر قبضہ تھا۔ اُن قدیم الہامی تواریخوں میں اَیلَة کا حال جو داؤد کے عہد میں گذرا اسیقدر مرقوم ہے۔ مگر وہاں کے لوگوں کا بندر بن جانا کسی تواریخ سے مُصدق نہیں ہے۔ یا یوں کہیں کہ ہمیں کوئی ایسی تواریخ قابل اعتبار معلوم نہیں جو اس قصہ کی تائید کرے اور اُسکا واقعی امر ہونا قایم کرے۔ پس یہہ ذکر بھی اُس واقع کا ٹھہرا جو کبھی وقوع میں نہ آیا +

(دفعہ ۳) کعبہ ابراہیم نے بنایا جیسا سورہ بقر رکوع ۱۵ آیت ۱۲۷ میں لکھا ہے اور جب اُٹھانے لگا ابراہیم بُنیادیں اُس گھر کی اور اسمٰعیل انتہی۔ پھر کعبہ عبادت کا پہلا گھر ٹھہرا تھا سورہ عمران رکوع ۱۰ آیت ۹۶۔ تحقیق پہلا گھر جو ٹھہرا لوگوں کے واسطے یہہ ہی ہے جو مکہ میں ہے۔ برکت والا اور نیک راہ لوگوں کو جہان کے +

کیا یہہ باتیں قابل تسلیم ہیں ؟ کیا ابراہیم کبھی مکہ میں گیا اور کعبہ تعمیر کیا ؟ اور کیا رسومات مکیہ ابراہیم سے نسبت رکھتی ہیں ؟ ۔ اُس قدیم اور مستند تواریخ یعنے توریت میں ابراہیم کے سفر و سکون کا احوال

حسب ذیل مندرج ہی۔ اِسحال میں ابراہیم کا احوال اُس زمانہ سے معلوم کرنا مناسب ہی جب وہ اپنے گروہ سے علیحدہ ہوا اور کدھر کدھر گیا اور کیا کام کئے۔ پس واضح ہو کہ جب ابراہیم اپنا وطن چھوڑکر کنعان میں وارد ہوا تو سِکم کی بستی در مورہ کے بلوطوں تک گذرا اور وہاں اُسنے خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائی (پیدایش ۱۲: ۶ و ۷) یہہ پہلا گھر یا مقام عبادت کا تھا جو ابراہیم نے تعمیر کیا۔ بعد اُسجا سے روانہ ہو کر اُس نے بیت ایل کے پورب کے ایک پہاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا اسجا بھی ابراہیم نے خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائی۔ یہہ دوسری عبادتگاہ تھی۔ اِسلئے کعبہ پہلا گھر عبادت کا نہیں ہو سکتا کیونکہ ہنوز وہ کنعان ہی میں تھا اور اسمٰعیل بھی پیدا نہ ہوا تھا۔ اِسکے بعد ابراہیم رفتہ رفتہ دکھن کی طرف گیا اور جب کنعان میں کال پڑا (۱۲: ۱۰) تو اُسے مصر میں جانا پڑا اور نہیں معلوم کتنا عرصہ وہ اُس ملک میں رہا مگر جب لوٹا تو سفر کرتا ہوا دکھن سے پھر بیت ایل میں گیا جہاں آگے اُسکا ڈیرا تھا یعنے بیت ایل اور عی کے درمیان (۱۳-۱-۴) یہاں سے بھی ظاہر ہی کہ مکہ کی طرف نہیں گیا بعدہٗ لوط سے جدا ہو کر اُسنے ممرے یا حبرون میں ڈیرا کیا۔ اُسکے بعد لوط کو اُسکے دشمنوں سے لڑکے چھڑایا اور ملک صدق سے ملاقات کی اور خداوند نے اُس سے عہد کیا (باب ۱۵) اِن باتوں سے معلوم ہوتا ہی کہ مکہ میں جانے کی کوئی صورت نہ تھی۔ اِسکے بعد ابراہیم پر وہ گذرا جو باب ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ میں مرقوم ہی۔ اِن ایام میں اسمٰعیل پیدا ہوا یہہ سب باتیں کنعان ہی میں یعنے ممرے کے بلوطوں میں اُسپر واقع ہوئیں۔ پھر بیسویں باب میں اُسکے

فلستیہ میں جانے کا ذکر ہی۔ ابراہیم کے آخری دنوں میں اُسکے ایمان کی آزمایش ہوئی۔ یہہ بھی کنعان میں زمین موریاہ میں واقع ہوا۔ (۲۲: ۲) اِسکے بعد بھی ابراہیم کنعان میں تھا اُسکی جورو اور وہ خود کنعان ہی میں مر گئے اور مکفیلہ کی غار میں جو ممرے کے سامنے ہی دفن کئے گئے۔ پس اِس قدیم الہامی تواریخ سے ظاہر ہی کہ ابراہیم کبھی مکہ میں نہ گیا اور نہ کعبہ بنایا۔ یہہ کچھ بات نہیں ہی کہ کتاب پیدایش میں اہل مشرقین کا بہت تھوڑا احال مرقوم ہی۔ ہم بھی جاننا چاہتے ہیں کہ وہ باقی اور مفصل احوال کسکو معلوم تھا یا ہی۔ یہہ روایت البتہ محمد صاحب کے پیشتر سے ہی کہ ابراہیم اور اسمٰعیل نے کعبہ بنایا اور سنگ اسود اُسمیں رکھا۔ مگر اسمٰعیلیوں کی بُت پرستی بھی قدامت کے پایہ پر ہی۔ خصوصاً جب وے پتھر کی پرستش کے زیر بار ہو گئے تو اغلب ہی کہ ایسی روایت ایجاد کر لی جس سے کعبہ کی تعظیم ہوا اور سنگ اسود کی پرستش توقیر پاوے۔ قطع نظر اُس سے کیونکر ممکن ہی کہ وہ ابراہیم جسنے ایک زندہ خدا کا مشاہدہ پایا ایسی مکروہ بُت پرستی کی بنا رکھتا۔ کجا کعبہ اور سنگ اسود اور کجا یہہ مشاہدہ کہ میں خدائے قادر ہوں تو میرے حضور چل اور کامل ہو (پیدایش ۱۷: ۱) یہی ایمان اِصحاق کا ہوا (۲۸: ۳) اور یہی یعقوب ابراہیم کے پوتے کا (۳۵: ۱۱) پھر ابراہیم خود خدائے قادر کو ایک اور عمدہ صفت سے بیان کرتا ہی (۱۸: ۲۵) اور خدا کا ابراہیم کو بُت پرستوں میں سے بلانا۔ اپنے تئیں اُسپر ظاہر کرنا اور اُس سے وعدے کرنا اور اطاعت کا عہد کروانا اور عہد کا نشان مقرر کرنا وغیرہ سب اُسکے مکہ میں جا کر کعبہ تعمیر کرنے اور سنگ اسود کی تعظیم مقرر کرنے کی مانع ہیں۔ یہہ کبھی نہیں ہوا جو بعض

مورخ اُسکی بابت خاموش ہیں۔ پس محمد صاحب نے اپنے آباؤں کی غلط روایت کی غلطی کو نہ جانکر اور کتب الہامیہ سابقہ کے صحیح بیان سے بیخبر رہکر اُسکو قرآن میں درج کر دیا۔ اب ناظرین ہی کہیں کہ محمد صاحب نے اپنی صداقت کا خود ہی کام کر دیا کہ نہیں۔ ایسی باتوں سے قرآن کی عدم ضرورت لاحق ٹھہرتی ہی + باقی آئندہ

اخبارات تاربرقی

قطع ۹ اکتوبر۔ مسٹر لائیل اور کرنیل سینٹ جان یہاں داخل ہوئے۔ مسٹر لائیل چند روز کے لئے یہاں آئے ہیں۔ سر فریڈرک رابرٹس کے ساتھ ۱۲ تاریخ ہندوستان کو واپس جاینگے۔ جو مشورہ ہوا ہی اُسکا کوئی نتیجہ بتا نہیں سکتا مگر میرے نزدیک یہہ ہی کہ سر فریڈرک رابرٹس ساعی ہیں کہ قندھار شریک کر لیں اور جسقدر جلد ممکن ہو ریلوے قندھار تک بنا لیں خجک کبھی عمدہ سرحد نہ ہو گی اگر چاہ کی سڑک کھود بھی ڈالیں تب بھی کئی مقام سے اتر سکتے ہیں ملک کا بغیر ریلوے کے شریک کر لینا بیکار ہوگا خجک تک راہ برابر مردہ بیلوں اور اونٹوں اور ٹٹوؤں سے بھری ہی۔ جنرل راس کو بخار آتا ہی +

لنڈن ۱۰ اکتوبر۔ جلسہ تجارتی کے نقشہ جات ماہ گذشتہ سے معلوم ہوا کہ تین کروڑ پچاس لاکھ بیالیس ہزار پونڈ کا مال ملک میں آیا بینسٹھ لاکھ پونڈ کا مال بمقابلہ اس ماہ سنہ گذشتہ کے زیادہ آیا اور برآمد مال دو کروڑ پونڈ نقشہ میں درج ہی چھتیس لاکھ پچیس ہزار پونڈ بمقابلہ سنہ گذشتہ کے ابتر ادگی ہی +

قسطنطنیہ ۹ر اکتوبر۔ سلطان نے ظاہر کیا ہے کہ میں تخت سے کنارہ کشی بہتر جانتا ہوں کہ شاہان معظم کی خواہشوں کو منظور کروں +

لنڈن ۱۱ر اکتوبر۔ اخبار ڈیلی نیوز نے آج صبح کے پرچہ میں ایک عمدہ آرٹیکل لکھا ہے کہ آج جلسہ وزرا انگستان کا ہونیوالا تھا وہ اسوجہ سے ملتوی رہا کہ خبر آئی کہ سلطان سب امور کو تسلیم کرنا چاہتے ہیں جو تجویز تھی کہ کل جہازات متفقہ خلیج سمرنا میں اسلئے جائیں کہ ترکی تجارت کی آمد و رفت کو روکیں اُسکے قبول کرنے میں اسٹریا جرمن تامل کرتے ہیں۔ ہرچند کہ جلسہ وزرا فرانس نے اس بارہ میں مباحثہ کیا لیکن کوئی امر قرار نہیں پایا بہت سے والنٹیر یونان میں داخل ہوتے جاتے ہیں۔ اہل البانیا جو منٹینگرو کی عملداری میں تھے نکالدئے گئے اور انکی جائداد ضبط کی گئی +

لنڈن ۱۲ر اکتوبر۔ سرکاری طور سے اس امر کی تصدیق ہوئی کہ ترکی جلسہ وزرا میں یہہ بات قرار پائی ہے کہ ڈلسگنو بلاشرط منٹینگرو دیدیں یہہ نتیجہ جرمن اور فرانسیسی کانسلوں کی وجہ سے پیدا ہوا ہے +

قسطنطنیہ ۱۰ر اکتوبر۔ جلسہ کانفرنس ایڈمرلون کا جو ایڈمرل سیمور نے جمع کرنا چاہا تھا ملتوی رہا۔ اب یہہ مشہور ہے کہ ترکی جلسہ وزرا نے آمادگی کی ہے کہ ڈلسگنو بغیر کسی شرط کے دیدیں +

کردوں نے میان دواب اور چار دیگر موضعونکو لوٹ لیا اور وہاں کے باشندونکو قتل کیا۔ حشمت پاشا دو ہزار سوار اور بارہ بٹالین ان لوگوں کے منتشر کرنے اور سزا دینے کے لئے جمع کرتے ہیں +

شملہ ۱۳ر اکتوبر۔ چیف کمشنر برٹش برہما کی تار برقی محررہ ۱۲ ماہ حال کی آئی اُسمیں لکھا ہے کہ ضلع تبت میو میں افواہ اُڑی تھی کہ بلندی برہما میں تبت میو کی سرحد پر فوجی گروہ ارادہ جنگ سے جمع ہو رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر تبت میو نے ۱۰ر اکتوبر کو تجویز کی کہ احتیاطاً کارروائی کیجائے لیکن دوسرے دن صاحب ڈپٹی کمشنر مقر ہوسے کہ یہہ افواہ محض بے بنیاد ہے اور تار برقی بھیجی کہ کوئی وجہ خوف کی نہیں ہے +

مچھ ۱۲ر اکتوبر ۹۲ گھانگرہ والی پلٹن آج یہاں داخل ہوئی کل دوشنبہ کے روز تین سو سپاہی پنجاب پلٹن کے زیر کمان کرنیل نارمن کے شریک ہوئے جو دس باڑی کی توپیں لاتے ہیں یہہ قطع سے ۲۲ میل چلے تھے اور جلدی اسلئے بھیجے گئے کہ راستہ پر بھگتی کے لوگ پریشان کر رہے تھے +

راستہ آمد و رفت پر براسہ ذمہ دار افسروں کی نگرانی کی حاجت ہے ہرچند قطع پر چار سال سے زیادہ سے قبضہ ہے مگر ابھی تک راستہ درواذہ اور سیراب کے درمیان بالکل تنکر تیار نہیں ہوا۔ کئی میل تو ابھی پتھر بھی اوپر سے نہیں چنے گئے ہیں۔ مردار جانور اور بم پولیس وغیرہ یہاں زیادہ نظر آتے ہیں +

شملہ ۱۲ر اکتوبر۔ کل پرچہ زائد گزٹ طبع ہوا جسمیں جنرل رابرٹس کی چٹھی درباره جنگ مزرعہ کے طبع ہوئی اور نہایت گرمجوشی سے ویسرائے نے جو جلاس کونسل فتح نمایاں پر تعریف فرمائی وہ بھی درج ہے +

رائے پور ۱۳ر اکتوبر۔ پچیس میل اور ریلوے راجپوتانہ کا میجر اولڈہم کنسلٹنگ انجنیر گورنمنٹ بمبئی نے ملاحظہ کیا ۲۰ ماہ حال کو جاری ہوگی۔ یہاں سے سبت کے راستہ کو ہی جو ایک قریب اسٹیشن جو دھیبور کو ہوگا باقی ماندہ لین سبت سے پالن پور تک قریب ختم ہے اور یقین ہے کہ درمیان بمبئی اور شمالی مغربی کے یکم جنوری ۸۱ء تک بالکل سڑک جاری ہو جائے +

لنڈن ۱۲ر اکتوبر۔ میجر اولین بارنگ بزنڈزی سے ۲۹ نومبر کو روانہ ہونگے تاکہ اپنے عہدہ پر بجائے سر جان اسٹریچی کے مامور ہوں +

شملہ ۱۵ر اکتوبر۔ شہزادہ مانگ پان جسکی بابت افواہ تھی کہ وہ کلکتہ سے روانہ ہوا ہے اسوقت بارکپور میں ہے۔ حال کے انتظام کے مطابق مسٹر لائبل صاحب آئندہ ہفتہ کے شروع میں قطع سے قندھار کو روانہ ہونگے۔ جنرل والٹن صاحب نے ۷ ماہ حال کو قرم میں ایک دربار کیا اور قوم تاری کے آدمیوں کے سامنے بیان کیا کہ گورنمنٹ انکی آزادی اور ان کے اندرونی معاملات کو انہیں کے ہاتھ میں رہنے دیگی اُمید کیجاتی ہے کہ عنقریب قرم برٹش افواج سے خالی ہونا شروع ہو جائیگا +

شملہ ۱۵ر اکتوبر۔ تین رجمنٹیں جنمیں رجمنٹ ۱۴ سکھ و رجمنٹ دیسی پیادگان نمبر ۲۶ بھی ہونگی عنقریب قندھار کو بھیجی جانے والی ہیں۔ حضور کمانڈر انچیف بہادر نے جنرل ہیوم صاحب کو لفٹنٹ جنرل کا عہدہ دیا ہے +

قسطنطنیہ ۱۳ر اکتوبر۔ شاہ ایران نے سلطان کے پاس درخواست کی ہے کہ کردوں کے ان فسادوں کو جو وہ سرحد ایران میں کرتے ہیں روکیں اور انکی لوٹمار کے بند کرنے میں مدد کریں +

کیپ ٹون ۱۱ر اکتوبر۔ اہل بیوٹلنڈ نے انگریزی لشکر پر ۱ر اکتوبر کو بمقام مسر و حملہ کیا جنھیں قلعہ میں پناہ لینی پڑی مگر آخرالامر دشمن کو شکست ملی +

بمبئی ۱۶ر اکتوبر۔ رجمنٹ نمبر ۱۶ آج کرانچی کو روانہ ہوئی

جو سندھ اور بلوچستان کی سرحد پر جنگی خدمات کے لئے مامور ہوگی +

لنڈن ۱۵ اکتوبر۔ اُمید ہی کہ متفق بیڑہ کے اکثر جہازات دلسگنو کی سپردگی پر منتشر ہو جائینگے۔ البانیا والوں نے اُسکی سپردگی میں اعانت کرنے کی نسبت کی ہی کہ انگلستان کے اخبارات اب سرحد یونان کے بندوبست کے خواستگار ہیں +

لنڈن ۱۳ اکتوبر۔ بوجہ خفیہ قتل لارڈ مانٹ مارس کے دو گرفتاریاں مقام کلان برگ میں ہوئی ہیں۔ سر ولیم لنڈن انسپکٹر جنرل محکمہ پولیس نے قضا کی +

سینٹ پیٹرس برگ ۱۲ اکتوبر۔ شہنشاہ روس علیل ہیں +

لنڈن ۱۴ اکتوبر۔ گورنمنٹ نے آمادگی کی ہی کہ آیرش سرگروہوں پر جنہوں نے حال میں خلاف پیچیں مفسدہ انگیزی کی ہیں مقدمہ دایر کرے۔ مغربی جانب آیرلنڈ کے فوج چلی جاتی ہی +

لودیانہ

موضع واکھہ میں ایک عورت تھی جسکے لڑکے لڑکیاں کم عمری میں مرجایا کرتے تھے اب جو وہ حاملہ ہوئی تو ایک فقیر سے اُسنے دریافت کیا کہ کچھ مجکو ایسا تبلا کہ جس سے میرے لڑکا ہووے اور جیتا رہے۔ فقیر نے جو اسی موضع میں رہتا تھا کہا کہ ایک چھوٹا لڑکا کسیکا رات کے وقت اُٹھا کر میرے پاس لا میں اُسکا لہو نکالونگا اور پھر تجھکو اُس لڑکے کے اوپر نہلاؤنگا تو ضرور تیرے لڑکا ہوگا اور جیتا رہیگا۔ چنانچہ عورت مذکور کسی کا ایک لڑکا جسکی عمر دو برس کی تھی رات کو اُٹھا لائی اور فقیر کو دیدیا۔ فقیر نے کانٹوں سے اُسکا لہو نکال کر کچھ بنایا اور پھر اُس عورت کو لڑکے کی کمر پر بٹھلا کر نہلایا اس صدمہ سے لڑکا مر گیا اور اُسکو جوہڑ میں پھینکدیا اگلے روز اُسکی لاش برآمد ہوئی اور تمام کیفیت معلوم ہوگئی اب بعد تحقیقات کے دونوں قاتل دورہ سپرد کئے گئے ہیں +

ایسے فقیر ابھی اِس ملک میں بہت ہیں جو طرح طرح سے گمان کرتے اور لوگوں کو لوٹتے ہیں چاہئے کہ سرکار ایسے فقیروں کا کچھ انتظام کرے +

جو میلہ لودیانہ میں ۳۰ اکتوبر کو میونسپل کمیٹی کیطرف سے ہوگا اُسکا سامان معرفت تحصیلدار صاحب و نائب تحصیلدار صاحب بڑی تیزی سے ہو رہا ہی +

رسید زر

معرفت جناب پادری آر ہگنس صاحب از بدایوں۔	ے
جناب میاں ابراہیم طالب الدین صاحب سابق صوبہ دار از جبل پور۔	ملے
جناب پادری بی رالیس صاحب از بنگلور	للعہ
جناب مسٹر نصیر الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن شفاخانہ راولپنڈی۔	ے
جناب منشی حسام الدین حسین میاں صاحب از بوہ	معہ
جناب منشی عنایت حسین صاحب ہیڈ ماسٹر مشن کلکتہ	ملے
جناب مسٹر جنٹ ایچ بوٹر صاحب از جہلم۔	عیعہ
جناب بابو موہن لال صاحب از کلو۔	ملے
جناب شیخ عبد الغنی صاحب سوداگر چھاونی جالندھر۔	ملے
جناب ہیرا چند صاحب آنریری مجسٹریٹ کیلانگ ضلع کانگڑہ۔	ے
جناب بابو کشن چند صاحب جیلخانہ سیالکوٹ۔	عیعہ
جناب مسٹر دینا ناتھ پال صاحب اسٹور کیپر از سہارنپور۔	عیعہ
جناب مولوی سید فضل الرحمان صاحب پلیس پٹنہ۔	ملے
جناب منشی بیر بل سنگھ صاحب از دہرہ دون۔	۶
جناب مہان سنگھ صاحب از پٹیالہ۔	۴
جناب رائے جوتی پرشاد صاحب از کرنال۔	۱۲
جناب بابو جیمل سنگھ صاحب ماسٹر مشن سکول وزیر آباد۔	للعہ
جناب سردار بسنت سنگھ صاحب از نوڈر پور ضلع لودیانہ۔	عیعہ

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ سنیکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت فی پُڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدلے +

دستخط
جی۔ ای۔ وکیفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ